اعمالِ شبِ عاشورا

شبِ دہم وہ شب ہے کہ جس میں جناب سیدالشہداء مع اعزہ و اصحاب و احباب کے عبادتِ الٰہی میں مشغول رہے۔ شہادت کی تیاریاں ہوتی رہیں۔ ساری رات جاگ کر بسر کی۔ لہٰذا محبانِ امام حسین علیہ السلام کا ایمانی فریضہ ہے کہ وہ بھی شب بیداری کریں۔ اور انکی مصیبتیں یاد کر کے روئیں۔ اور نوحہ و ماتم کی مجلسیں برپا کریں۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص شب عاشورا حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت بجالائے۔ گریہ و زاری کے ساتھ شب بیداری کرے اور عبادتِ الٰہی میں مشغول رہے۔ تو وہ بروزِ قیامت شہدائے کربلا کی طرح اپنے خون میں آلودہ محشور ہوگا۔ اور جو شخص شب و روز عاشورا زیارت بجالائے تو ایسا ہے کہ گویا وہ حضرت کی نصرت میں آپ کے سامنے شہید ہوا۔ اس شب چار رکعت نماز یا دو سلام بجالائے۔ اور ہر رکعت میں سورہ الحمد ایک مرتبہ کے بعد سورہ قل ھو اللہ پچاس دفعہ پڑھے۔ بروایت دیگر چار رکعت نماز دو دو کر کے اس طریق سے بجالائے کہ پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ آیۃ الکرسی، دوسری رکعت میں دس مرتبہ سورہ قل ہو اللہ، تیسری رکعت میں دس مرتبہ سورہ قل اعوذ برب الفلق اور چوتھی رکعت میں دس مرتبہ قل اعوذ برب الناس پڑھے اور فارغ ہونے کے بعد سو مرتبہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے۔ تو خداوندِ عالم اس کو ثواب عظیم عطا فرمائے گا۔

اعمالِ روزِ عاشورا

روزِ عاشورا بغیر روزہ کی نیت کے فاقہ کریں۔ کھانا پینا موقوف کریں۔ حقہ بھی نہ پئیں

مجالس عزائے سیّد الشہداء برپا کریں۔ خوب گریہ و بکا کریں۔ اپنے گھر والوں کو حکم دیں کہ اسی طرح گریہ و زاری کریں اور صفِ ماتم بچھائیں جس طرح کہ اپنی سب سے پیاری اولاد کے مرنے پر روتے ہیں۔ اور آخر روز بعد عصر دو گھنٹہ دن رہے فاقہ شکنی کریں۔ اس روز دنیا کے کسی کام میں مشغول نہ ہوں۔ اور اپنے گھر کے لئے اس دن غلہ وغیرہ کسی چیز کا ذخیرہ نہ کریں۔ حضرت امام رضا علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جو شخص روز عاشورا کو مصیبت و غم کا دن قرار دے گا تو خداوند عالم بروز قیامت اُس کے لئے خوشی کا دن قرار دے گا۔ اور جو کوئی روز عاشورا کو برکت کا دن سمجھے اور اپنے گھر کے لئے ذخیرہ کرے۔ تو خداوند عالم اس ذخیرہ کو مبارک نہ کرے گا۔ اور قیامت کے دن یزید وغیرہ کے ساتھ اُس کا حشر ہوگا۔ حضرت امام باقر علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جو اشخاص حضرت امام حسین علیہ السّلام کی زیارت بجالائیں، حضرت کی مصیبت پر خوب روئیں۔ اپنے گھر والوں اور جملہ متعلقین کو بھی رونے کا حکم دیں اور سامانِ عزا اپنے گھر میں برپا کریں۔ اور آپس میں ایک دوسرے سے رو کر ملاقات کریں اور ایک دوسرے کو حضرت کی مصیبت کا پرسا دیں تو خداوند عالم اجرِ عظیم کرامت فرمائے گا۔ ایک دوسرے کو پُرسا ان الفاظ میں دیں۔

عَظَّمَ اللّٰهُ اُجُوْرَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَجَعَلَنَا وَاِيَّاكُمْ مِنَ الطَّالِبِيْنَ بِثَارِهٖ مَعَ وَلِيِّهِ الْاِمَامِ الْمَهْدِيِّ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص روز عاشورا ہزار مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ پڑھے، خداوند عالم اس کی طرف نظرِ رحمت فرماتا ہے اور حضرت کے قاتلوں پر ہزار مرتبہ اس طرح لعنت کرنے کا بڑا ثواب ہے۔ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِهٖ۔ عمل عاشورا کے دو طریقے ہیں جو ذیل میں بیان کئے جاتے ہیں۔

پہلا طریقہ عمل عاشورا

یہ وہ عمل روز عاشورا ہے جو حضرت محمد باقر علیہ السلام نے علقمہ بن محمد کو تعلیم کیا جب کہ

اس نے حضرت کی خدمت میں عرض کیا تھا کہ مجھے وہ تعلیم فرمایئے کہ روز عاشورا اگر میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر کے نزدیک ہوں تو اس زیارت کو پڑھوں، اور جب باہر کسی اور شہر میں ہوں تب بھی اس کو اشارہ کر کے پڑھوں۔ اس پر حضرتؑ نے یہ عمل فرمانے کے بعد ارشاد فرمایا کہ اگر تم ایسا کرو گے تو خداوند عالم تم کو اجرِ عظیم اور ثواب کثیر عطا فرمائے گا۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے بھی بہت کچھ فضائل اس عمل کے منقول ہیں۔ منجملہ ان کے حضرت نے فرمایا کہ جب کوئی مشکل پیش آئے تو اس زیارت کو پڑھو۔ اور خداوند عالم سے دعا کرو۔ اس زیارت اور دعا کی برکت سے وہ حاجت روا ہو گی۔ لہٰذا روز عاشورا کے علاوہ اور دنوں میں بھی پڑھ سکتے ہیں صورتِ عمل یہ ہے کہ اپنے بند جامہ کھول دے اور آستین کو کہنی تک مصیبت زدہ کی طرح الٹ دے اور صحرا یا چھت پر جا کر رجوعِ قلب و باچشم گریاں اول روز قبل دوپہر روضہ مقدسہ سید الشہداء حضرت امام حسینؑ کی طرف انگلی سے اشارہ کر کے پہلے یہ مختصر زیارت پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ پھر دو رکعت نماز زیارت پڑھے۔ اس کے بعد نیت کرے کہ زیارت پڑھتا ہوں حضرت امام حسین علیہ السلام کی روز عاشورا سنت قربۃً الی اللہ۔ یہ زیارت شروع کرے۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكُمْ مِنِّيْ جَمِيْعًا سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَّا بَقِيْتُ وَمَا بَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتِ الْمُصِيْبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتْ مُصِيْبَتُكَ فِي السَّمٰوٰتِ عَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ

عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَاَزَالَتْكُمْ
عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِيْ رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِيْهَا وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ
اللّٰهُ الْمُمَهِّدِيْنَ لَهُمْ بِالتَّمْكِيْنِ مِنْ قِتَالِكُمْ وَبَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ
مِنْهُمْ وَمِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَوْلِيَآئِهِمْ يَآ اَبَاعَبْدِاللّٰهِ صَلٰوتُ
اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ اِنِّيْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَكُمْ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اٰلَ زِيَادٍ وَّاٰلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللّٰهُ بَنِيْ اُمَيَّةَ
قَاطِبَةً وَّلَعَنَ اللّٰهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللّٰهُ عُمَرَ ابْنَ سَعْدٍ وَّلَعَنَ اللّٰهُ
شِمْرًا وَّلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَاَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ وَتَهَيَّأَتْ
لِقِتَالِكَ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِيْ
بِكَ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِيْ اَكْرَمَ مَقَامَكَ وَاَكْرَمَنِيْ بِكَ اَنْ يَّرْزُقَنِيْ
طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ اِمَامٍ مَّنْصُوْرٍ مِّنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ عِنْدَكَ وَجِيْهًا بِالْحُسَيْنِ فِي الدُّنْيَا وَ
الْاٰخِرَةِ يَآ اَبَاعَبْدِاللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ
اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ وَاِلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِلٰى فَاطِمَةَ وَاِلَى الْحَسَنِ
وَاِلَيْكَ بِمُوَالَاتِكَ وَبِالْبَرَآءَةِ مِمَّنْ قَاتَلَكَ وَنَصَبَ لَكَ الْحَرْبَ وَ
بِالْبَرَآءَةِ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ
وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ ذٰلِكَ
وَبَنٰى عَلَيْهِ بُنْيَانَهٗ وَجَرٰى فِيْ ظُلْمِهٖ وَجَوْرِهٖ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى
اَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِّنْهُمْ وَاَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ
اِلَيْكُمْ بِمُوَالَاتِكُمْ وَمُوَالَاةِ وَلِيِّكُمْ وَبِالْبَرَآءَةِ مِنْ اَعْدَآئِكُمْ
وَالنَّاصِبِيْنَ لَكُمُ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَآءَةِ مِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ
وَاَوْلِيَآئِهِمْ يَآ اَبَاعَبْدِاللّٰهِ اِنِّيْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ
لِّمَنْ حَارَبَكُمْ وَوَلِيٌّ لِّمَنْ وَّالَاكُمْ وَعَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاكُمْ فَاَسْئَلُ

اللّٰهَ الَّذِيْ اَكْرَمَنِيْ بِمَعْرِفَتِكُمْ وَمَعْرِفَةِ اَوْلِيَآئِكُمْ وَرَزَقَنِي الْبَرَآءَةَ
مِنْ اَعْدَآئِكُمْ وَاَنْ يَّجْعَلَنِيْ مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ يُّثَبِّتَ
لِيْ عِنْدَكُمْ قَدَمَ صِدْقٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَسْئَالُهٗ اَنْ يُّبَلِّغَنِيْ
الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَنْ يَّرْزُقَنِيْ طَلَبَ ثَارِيْ
مَعَ اِمَامٍ مَّهْدِيٍّ ظَاهِرٍ نَّاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ بِحَقِّكُمْ
وَبِالشَّانِ الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَهٗ اَنْ يُّعْطِيَنِيْ بِمُصَابِيْ بِكُمْ اَفْضَلَ مَا يُعْطِيْ
مُصَابًا بِمُصِيْبَتِهٖ يَا لَهَا مُصِيْبَةً مَّا اَعْظَمَهَا وَاَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا
فِي الْاِسْلَامِ وَفِيْ جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ
مَقَامِيْ هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهٗ مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَّرَحْمَةٌ وَّمَغْفِرَةٌ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّمَمَاتِيْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ وَسَلَامُكَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ
تَبَرَّكَتْ بِهٖ بَنُوْ اُمَيَّةَ وَابْنُ اٰكِلَةِ الْاَكْبَادِ اللَّعِيْنُ ابْنُ اللَّعِيْنِ عَلٰى
لِسَانِكَ وَلِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ كُلِّ مَوْطِنٍ وَّ
مَوْقِفٍ وَّقَفَ فِيْهِ نَبِيُّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْيَانَ
وَمُعٰوِيَةَ ابْنَ اَبِيْ سُفْيَانَ وَيَزِيْدَ ابْنَ مُعَاوِيَةَ وَاٰلَ مَرْوَانَ عَلَيْهِمْ
مِنْكَ اللَّعْنَةَ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَهٰذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهٖ اٰلُ زِيَادٍ وَّاٰلُ
مَرْوَانَ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَةُ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ
فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابَ الْاَلِيْمَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ مَوْقِفِيْ هٰذَا وَاَيَّامِ حَيٰوتِيْ
بِالْبَرَآءَةِ مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَبِالْمُوَالَاةِ لِنَبِيِّكَ وَاٰلِ نَبِيِّكَ
عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔ پس دو رکعت نماز پڑھے۔ پھر سو مرتبہ اس طرح لعن کہے
اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاٰخِرَ
تَابِعٍ لَهٗ عَلٰى ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِيْ جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَشَايَعَتْ وَبَايَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلٰى قَتْلِهٖ اَللّٰهُمَّ
الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا پھر سو مرتبہ اس طریق سے سلام کہے۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا
عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكَ
مِنِّيْ سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَّا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ
اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ لِزِيَارَتِكَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلٰى عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ
وَعَلٰى اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ پھر ایک مرتبہ اس طرح لعن
کرے۔ اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّيْ وَابْدَاْ بِهٖ اَوَّلًا ثُمَّ
الثَّانِيْ ثُمَّ الثَّالِثَ ثُمَّ الرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيْدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ
خَامِسًا وَّالْعَنْ عُبَيْدَ اللّٰهِ ابْنَ زِيَادٍ وَّابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ ابْنَ سَعْدٍ
وَّشِمْرًا وَّاٰلَ اَبِيْ سُفْيَانَ وَاٰلَ زِيَادٍ وَّاٰلَ مَرْوَانَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
پھر سجدے میں جائے اور کہے اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ
عَلٰى مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَظِيْمِ رَزِيَّتِيْ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ
شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَوْمَ الْوُرُوْدِ وَثَبِّتْ لِيْ قَدَمَ صِدْقٍ
عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَاَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِيْنَ
بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ دُوْنَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ پھر دو رکعت نماز پڑھے۔ اس
کے بعد دعائے علقمہ پڑھے وہ یہ ہے۔ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْبَ
دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَا كَاشِفَ كُرَبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَيَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ
اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ وَيَا مَنْ يَّحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَيَا مَنْ
هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَبِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ وَيَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ
عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى وَيَا مَنْ يَّعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ
وَيَا مَنْ لَّا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ وَّيَا مَنْ لَّا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ
وَيَا مَنْ لَّا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ وَيَا مَنْ لَّا يُبْرِمُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ

وَيَا مُدْرِكَ كُلِّ فَوْتٍ وَّيَا جَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ وَّيَا بَارِئَ النُّفُوسِ بَعْدَ
الْمَوْتِ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَانٍ وَّيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنَفِّسَ
الْكُرُبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤُلَاتِ يَا وَلِيَّ الرَّغَبَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ
يَا مَنْ يَكْفِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّبِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ
وَالْحُسَيْنِ وَبِحَقِّ التِّسْعَةِ مِنْ وُّلْدِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَاِنِّي بِهِمْ
اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ فِي مَقَامِي هٰذَا وَبِهِمْ اَتَوَسَّلُ وَبِهِمْ اَتَشَفَّعُ اِلَيْكَ
وَبِحَقِّهِمْ اَسْئَلُكَ وَاُقْسِمُ وَاَعْزِمُ عَلَيْكَ وَبِالشَّانِ الَّذِي لَهُمْ
عِنْدَكَ وَبِالْقَدْرِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالَّذِي فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي جَعَلْتَهُ
عِنْدَهُمْ وَبِهٖ خَصَصْتَهُمْ دُوْنَ الْعٰلَمِيْنَ وَبِهٖ اَبَنْتَهُمْ وَاَبَنْتَ فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ الْعٰلَمِيْنَ حَتّٰى
فَاقَ فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّاَنْ تَكْشِفَ عَنِّيْ غَمِّيْ وَهَمِّيْ وَكَرْبِيْ وَتَكْفِيَنِيَ الْمُهِمَّ مِنْ
اُمُوْرِيْ وَتَقْضِيَ عَنِّيْ دَيْنِيْ وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ
الْفَاقَةِ وَتُغْنِيَنِيْ عَنِ الْمَسْئَلَةِ اِلَى الْمَخْلُوْقِيْنَ وَتَكْفِيَنِيْ هَمَّ مَنْ
اَخَافُ هَمَّهٗ وَعُسْرَ مَنْ اَخَافُ عُسْرَهٗ وَحُزُوْنَةَ مَنْ اَخَافُ
حُزُوْنَتَهٗ وَشَرَّ مَنْ اَخَافُ شَرَّهٗ وَمَكْرَ مَنْ اَخَافُ مَكْرَهٗ وَبَغْيَ
مَنْ اَخَافُ بَغْيَهٗ وَجَوْرَ مَنْ اَخَافُ جَوْرَهٗ وَسُلْطَانَ مَنْ اَخَافُ
سُلْطَانَهٗ وَكَيْدَ مَنْ اَخَافُ كَيْدَهٗ وَمَقْدُرَةَ مَنْ اَخَافُ بَلَاءَ
مَقْدُرَتِهٖ عَلَيَّ وَتَرُدَّ عَنِّيْ كَيْدَ الْكَيَدَةِ وَمَكْرَ الْمَكَرَةِ اَللّٰهُمَّ
مَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْٓءٍ فَاَرِدْهُ وَمَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ وَاصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهٗ وَ
مَكْرَهٗ وَبَاْسَهٗ وَاَمَانِيَّهٗ وَامْنَعْهُ عَنِّيْ كَيْفَ شِئْتَ وَاَنّٰى شِئْتَ
اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّيْ بِفَقْرٍ لَّا تَجْبُرُهٗ وَبِبَلَاءٍ لَّا تَسْتُرُهٗ وَبِفَاقَةٍ
لَّا تَسُدُّهَا وَبِسُقْمٍ لَّا تُعَافِيْهِ وَذُلٍّ لَّا تُعِزُّهٗ وَبِمَسْكَنَةٍ لَّا

تَجْبُرُهَا اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَصْبَ عَيْنَيْهِ وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ
فِيْ مَنْزِلِهٖ وَالْعِلَّةَ وَالسُّقْمَ فِيْ بَدَنِهٖ حَتّٰى تَشْغَلَهٗ عَنِّيْ بِشُغْلٍ شَاغِلٍ
لَّا فَرَاغَ لَهٗ وَاَنْسِهٖ ذِكْرِيْ كَمَآ اَنْسَيْتَهٗ ذِكْرَكَ وَخُذْ عَنِّيْ
بِسَمْعِهٖ وَبَصَرِهٖ وَلِسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَرِجْلِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَمِيْعِ جَوَارِحِهٖ
وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ فِيْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ السُّقْمَ وَلَا تَشْفِهٖ حَتّٰى
تَجْعَلَ ذٰلِكَ لَهٗ شُغْلًا شَاغِلًا بِهٖ عَنِّيْ وَعَنْ ذِكْرِيْ وَاكْفِنِيْ يَا كَافِيْ
مَا لَا يَكْفِيْ سِوَاكَ فَاِنَّكَ الْكَافِيْ لَا كَافِيْ سِوَاكَ وَمُفَرِّجٌ لَّا مُفَرِّجَ
سِوَاكَ وَمُغِيْثٌ لَّا مُغِيْثَ سِوَاكَ وَجَارٌ لَّا جَارَ سِوَاكَ خَابَ مَنْ
كَانَ جَارُهٗ سِوَاكَ وَمُغِيْثُهٗ سِوَاكَ وَمَفْزَعُهٗ اِلٰى سِوَاكَ وَمَهْرَبُهٗ وَ
مَلْجَاُهٗ اِلٰى غَيْرِكَ وَمَنْجَاهُ مِنْ مَخْلُوْقٍ غَيْرِكَ فَاَنْتَ ثِقَتِيْ وَرَجَائِيْ
وَمَفْزَعِيْ وَمَهْرَبِيْ وَمَلْجَائِيْ وَمَنْجَايَ فَبِكَ اَسْتَفْتِحُ وَبِكَ اَسْتَنْجِحُ
وَبِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ وَاَتَوَسَّلُ وَاَتَشَفَّعُ فَاَسْئَلُكَ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَ
اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَكْشِفَ عَنِّيْ غَمِّيْ وَهَمِّيْ وَكَرْبِيْ فِيْ مَقَامِيْ
هٰذَا كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّكَ هَمَّهٗ وَغَمَّهٗ وَكَرْبَهٗ وَكَفَيْتَهٗ
هَوْلَ عَدُوِّهٖ فَاكْشِفْ عَنِّيْ كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ وَفَرِّجْ عَنِّيْ كَمَا
فَرَّجْتَ عَنْهُ وَاكْفِنِيْ كَمَا كَفَيْتَهٗ وَاصْرِفْ عَنِّيْ هَوْلَ مَآ اَخَافُ
هَوْلَهٗ وَمَؤُنَةَ مَآ اَخَافُ مَؤُنَتَهٗ وَهَمَّ مَآ اَخَافُ هَمَّهٗ بِلَا
مَؤُنَةٍ عَلٰى نَفْسِيْ مِنْ ذٰلِكَ وَاصْرِفْ بِقَضَآءِ حَوَآئِجِيْ وَكِفَايَةِ مَا
اَهَمَّنِيْ هَمُّهٗ مِنْ اَمْرِ اٰخِرَتِيْ وَدُنْيَايَ يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَآ
اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ عَلَيْكُمَا مِنِّيْ سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَّا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ
وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَلَا فَرَّقَ اللّٰهُ

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمَا اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ حَيٰوةَ مُحَمَّدٍ وَّ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَمِتْنِيْ
مَمَاتَهُمْ وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهِمْ وَاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَتِهِمْ وَلَا تُفَرِّقْ
بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَيَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاةُ اللّٰهِ عَلَيْكُمَا وَ اَتَيْتُكُمَا زَآئِرًا وَّ مُتَوَسِّلًا اِلَى
اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمَا وَمُتَوَجِّهًا اِلَيْهِ بِكُمَا وَمُسْتَشْفِعًا بِكُمَآ اِلَى اللّٰهِ
فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ فَاشْفَعَا لِيْ فَاِنَّ لَكُمَا عِنْدَ اللّٰهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ
وَالْجَاهَ الْوَجِيْهَ وَالْمَنْزِلَ الرَّفِيْعَ وَالْوَسِيْلَةَ اِنِّيْ اَنْقَلِبُ عَنْكُمَا
مُنْتَظِرًا لِّتَنَجُّزِ الْحَاجَةِ وَقَضَآئِهَا وَنَجَاحِهَا مِنَ اللّٰهِ بِشَفَاعَتِكُمَا
لِيْ اِلَى اللّٰهِ فِيْ ذٰلِكَ فَلَآ اَخِيْبُ وَلَا يَكُوْنُ مُنْقَلَبِيْ مُنْقَلَبًا خَآئِبًا
خَاسِرًا بَلْ يَكُوْنُ مُنْقَلَبِيْ مُنْقَلَبًا رَّاجِحًا مُّفْلِحًا مُّنْجِحًا مُّسْتَجَابًا
لِيْ بِقَضَآءِ جَمِيْعِ حَوَآئِجِيْ وَتَشَفَّعَا لِيْٓ اِلَى اللّٰهِ اِنْقَلِبُ عَلٰى مَا شَآءَ اللّٰهُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مُفَوِّضًا اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ مُلْجِأً ظَهْرِيْ
اِلَى اللّٰهِ وَمُتَوَكِّلًا عَلَى اللّٰهِ وَاَقُوْلُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ
دَعَا لَيْسَ لِيْ وَرَآءَ اللّٰهِ وَوَرَآءَكُمْ يَا سَادَتِيْ مُنْتَهٰى مَا شَآءَ رَبِّيْ
كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَسْتَوْدِعُكُمَا
اللّٰهَ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْٓ اِلَيْكُمَا اِنْصَرَفْتُ يَا سَيِّدِيْ
يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا مَوْلَايَ وَ اَنْتَ يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا سَيِّدِيْ وَ
سَلَامِيْ عَلَيْكُمَا مُتَّصِلٌ مَّا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَاصِلٌ ذٰلِكَ اِلَيْكُمَا
غَيْرُ مَحْجُوْبٍ عَنْكُمَا سَلَامِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ وَ اَسْئَلُهٗ بِحَقِّكُمَآ اَنْ يَّشَآءَ
ذٰلِكَ وَيَفْعَلَ فَاِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اِنْقَلَبْتُ يَا سَيِّدَيَّ عَنْكُمَا تَآئِبًا
حَامِدًا لِّلّٰهِ شَاكِرًا رَّاجِيًا لِّلْاِجَابَةِ غَيْرَ اٰئِسٍ وَّلَا قَانِطٍ اٰئِبًا عَآئِدًا
رَّاجِعًا اِلٰى زِيَارَتِكُمَا غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكُمَا وَلَا عَنْ زِيَارَتِكُمَا بَلْ
رَّاجِعٌ عَآئِدٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ يَا سَادَتِيْ رَغِبْتُ

اِلَیْکُمَا وَاِلٰی زِیَارَتِکُمَا بَعْدَ اَنْ زَھِدَ فِیْکُمَا وَ فِیْ زِیَارَتِکُمَآ اَھْلَ الدُّنْیَا فَلَا خَیَّبَنِیَ اللّٰہُ مِمَّا رَجَوْتُ وَمَآ اَمَّلْتُ فِیْ زِیَارَتِکُمَآ اِنَّہٗ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ ؛

دوسرا طریقہ عمل عاشورا

یہ وہ عمل عاشورا ہے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام نے عبداللہ بن سنان کو تعلیم فرمایا۔ عبداللہ کہتے ہیں کہ میں روز عاشورا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضرت کے چہرۂ مبارک کا رنگ بدلا ہوا اور غمگین پایا۔ آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ میں نے عرض کیا یا مولا رونے کی کیا وجہ ہے ؟ فرمایا تمہیں معلوم نہیں کہ یہی تاریخ تھی۔ جب میرے جدّ امجد سیّد الشہدا امام حسین علیہ السّلام شہید ہوئے۔ میں نے عرض کیا۔ آپ آج کے روزے کے بارہ میں کیا ارشاد فرماتے ہیں۔ فرمایا کہ بغیر روزہ کی نیّت کے فاقہ رکھو۔ اور بعد عصر ایک ساعت گزر جانے پر پانی سے افطار کرو کیونکہ آلِ رسوؐل سے اسی وقت لڑائی موقوف ہوئی تھی۔ پھر فرمایا کہ پاک کپڑے پہنو اور بند قبا کھول دو۔ اور اہلِ مصیبت کی طرح آستینوں کو کہنیوں تک چڑھاؤ اور دن چڑھے جنگل یا چھت پر جا کر خضوع و خشوع سے دو دو رکعت چار رکعت نماز اس طور سے پڑھو کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ قل یا ایہا الکفرون اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے سورۃ قل ہو اللہ اور تیسری رکعت میں بعد الحمد کے سورۃ احزاب (پارہ ۲۱) اور چوتھی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ منافقون (پارہ ۲۸) پڑھو۔ اور اگر یہ سورتیں یاد نہ ہوں تو جو یاد ہوں پڑھو۔ پھر نماز سے فارغ ہو کر اپنا منہ روضۂ مقدّسہ حضرت امام حسین علیہ السّلام کی طرف کرو۔ اور آپؑ کی اور آپؑ کے اعزّہ و اصحاب کی شہادت کا خیال دل میں لا کر سلام کرو۔ اور صلوات بھیجو۔ اور ان کے قاتلوں پر لعنت کرو۔ بروایت دیگر ہزار مرتبہ اس طرح لعنت کرو۔ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ الْحُسَیْنِ وَاَصْحَابِہٖ ۔ پھر جس جگہ کھڑے ہو وہاں سے چند قدم آگے بڑھاؤ اور کہو۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ رِضًا بِقَضَآئِہٖ

وَتَسْلِيْمًا لِاَمْرِهٖ اگر سات مرتبہ یہ عمل کیا جائے تو بہتر ہے۔ اس کے بعد حضرت نے
فرمایا کہ اس حالت میں گریہ کرو۔ اور اپنی جگہ پر واپس ہو کر پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْفَجَرَةَ
الَّذِيْنَ شَآقُّوْا رَسُوْلَكَ وَحَارَبُوْٓا اَوْلِيَآئَكَ وَعَبَدُوْا غَيْرَكَ وَاسْتَحَلُّوْا
مَحَارِمَكَ وَالْعَنِ الْقَادَةَ وَالْاَتْبَاعَ وَمَنْ كَانَ مِنْهُمْ فَخَبَّ وَاَوْضَعَ
مَعَهُمْ اَوْ رَضِيَ بِفِعْلِهِمْ لَعْنًا كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ وَعَجِّلْ فَرَجَ اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَاسْتَنْقِذْهُمْ مِّنْ اَيْدِي الْمُنَافِقِيْنَ
الْمُضِلِّيْنَ وَالْكَفَرَةِ الْجَاحِدِيْنَ وَافْتَحْ لَهُمْ فَتْحًا يَّسِيْرًا وَّاَتِحْ لَهُمْ
رَوْحًا وَّفَرَجًا قَرِيْبًا وَّاجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ لَّدُنْكَ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ
سُلْطٰنًا نَصِيْرًا ۔ پھر دعا کے لئے ہاتھ اٹھا کر آلِ محمد علیہم السّلام کے دشمنوں کا قصد کرو
اور کہو اَللّٰهُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاُمَّةِ نَاصَبَتِ الْمُسْتَحْفَظِيْنَ مِنَ الْاَئِمَّةِ
وَكَفَرَتْ بِالْكَلِمَةِ وَعَكَفَتْ عَلَى الْقَادَةِ الظَّلَمَةِ وَهَجَرَتِ الْكِتَابَ
وَالسُّنَّةَ وَعَدَلَتْ عَنِ الْحَبْلَيْنِ الَّذَيْنِ اَمَرْتَ بِطَاعَتِهِمَا وَالتَّمَسُّكِ
بِهِمَا فَاَمَاتَتِ الْحَقَّ وَحَادَتْ عَنِ الْقَصْدِ وَمَالَاَتِ الْاَحْزَابَ
وَحَرَّفَتِ الْكِتَابَ وَكَفَرَتْ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهَا وَتَمَسَّكَتْ
بِالْبَاطِلِ لَمَّا اعْتَرَضَهَا وَضَيَّعَتْ حَقَّكَ وَاَضَلَّتْ خَلْقَكَ وَ
قَتَلَتْ اَوْلَادَ نَبِيِّكَ وَخِيَرَةَ عِبَادِكَ وَحَمَلَةَ عِلْمِكَ وَوَرَثَةَ
حِكْمَتِكَ وَوَحْيِكَ اَللّٰهُمَّ فَزَلْزِلْ اَقْدَامَ اَعْدَآئِكَ وَاَعْدَآءِ رَسُوْلِكَ
وَاَهْلِ بَيْتِ رَسُوْلِكَ اَللّٰهُمَّ وَاَخْرِبْ دِيَارَهُمْ وَافْلُلْ سِلَاحَهُمْ
وَخَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَفُتَّ فِيْٓ اَعْضَادِهِمْ وَاَوْهِنْ كَيْدَهُمْ
وَاضْرِبْهُمْ بِسَيْفِكَ الْقَاطِعِ وَارْمِهِمْ بِحَجَرِكَ الدَّامِغِ وَطُمَّهُمْ
بِالْبَلَآءِ طَمًّا وَّقُمَّهُمْ بِالْعَذَابِ قَمًّا وَّعَذِّبْهُمْ عَذَابًا نُّكْرًا
وَّخُذْهُمْ بِالسِّنِيْنَ وَالْمَثُلَاتِ الَّتِيْٓ اَهْلَكْتَ بِهَآ اَعْدَآئَكَ اِنَّكَ
ذُوْنِقْمَةٍ مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ سُنَّتَكَ ضَآئِعَةٌ وَّاَحْكَامَكَ

مُعَطَّلَةٌ وَّعِتْرَةَ نَبِيِّكَ فِي الْاَرْضِ هَائِمَةٌ اَللّٰهُمَّ فَاَعِنِ الْحَقَّ وَ
اَهْلَهٗ وَاَقْمِعِ الْبَاطِلَ وَاَهْلَهٗ وَمُنَّ عَلَيْنَا بِالنَّجَاةِ وَاهْدِنَا اِلَى
الْاِيْمَانِ وَعَجِّلْ فَرَجَنَا وَانْظِمْهُ بِفَرَجِ اَوْلِيَائِكَ وَاجْعَلْهُمْ لَنَا
وُدًّا وَّاجْعَلْنَا لَهُمْ وَفْدًا اَللّٰهُمَّ وَاَهْلِكْ مَنْ جَعَلَ يَوْمَ قَتْلِ ابْنِ
نَبِيِّكَ وَخِيَرَتِكَ عِيْدًا وَّاسْتَهَلَّ بِهٖ فَرَحًا وَّمَرَحًا وَّخُذْ اٰخِرَهُمْ
كَمَا اَخَذْتَ اَوَّلَهُمْ وَضَاعِفِ اللّٰهُمَّ الْعَذَابَ وَالتَّنْكِيْلَ عَلٰى
ظَالِمِيْ اَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ وَاَهْلِكْ اَشْيَاعَهُمْ وَقَادَتَهُمْ وَاَبِرْ حُمَاتَهُمْ
وَجَمَاعَتَهُمْ۔ اَللّٰهُمَّ وَضَاعِفْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى
عِتْرَةِ نَبِيِّكَ الْعِتْرَةِ الضَّائِعَةِ الْخَائِفَةِ الْمُسْتَذَلَّةِ بَقِيَّةٍ مِّنَ الشَّجَرَةِ
الطَّيِّبَةِ الزَّاكِيَةِ الْمُبَارَكَةِ وَاَعْلِ اللّٰهُمَّ كَلِمَتَهُمْ وَاَفْلِجْ حُجَّتَهُمْ
وَاكْشِفِ الْبَلَاءَ وَاللَّاْوَاءَ وَحَنَادِسَ الْاَبَاطِيْلِ وَالْعَمٰى عَنْهُمْ وَثَبِّتْ
قُلُوْبَ شِيْعَتِهِمْ وَحِزْبِكَ عَلٰى طَاعَتِكَ وَوِلَايَتِهِمْ وَنُصْرَتِهِمْ وَ
مُوَالَاتِهِمْ وَاَعِنْهُمْ وَامْنَحْهُمُ الصَّبْرَ عَلَى الْاَذٰى فِيْكَ وَاجْعَلْ لَّهُمْ
اَيَّامًا مَّشْهُوْدَةً وَّاَوْقَاتًا مَّحْمُوْدَةً مَّسْعُوْدَةً تُوْشِكُ فِيْهَا
فَرَجَهُمْ وَتُوْجِبُ فِيْهَا تَمْكِيْنَهُمْ وَنَصْرَهُمْ كَمَا ضَمِنْتَ لَاِوْلِيَائِكَ
فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا
اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى
لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا يَّعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ
بِيْ شَيْئًا۔ اَللّٰهُمَّ فَاكْشِفْ غُمَّتَهُمْ يَا مَنْ لَّا يَمْلِكُ كَشْفَ الضُّرِّ
اِلَّا هُوَ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ وَاَنَا يَا اِلٰهِيْ عَبْدُكَ
الْخَائِفُ مِنْكَ وَالرَّاجِعُ اِلَيْكَ السَّائِلُ لَكَ الْمُقْبِلُ عَلَيْكَ اللَّاجِئُ
اِلٰى فِنَائِكَ الْعَالِمُ بِاَنَّهٗ لَا مَلْجَاَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ فَتَقَبَّلْ

دُعَآئِیْ وَاسْمَعْ یَآ اِلٰهِیْ عَلَانِیَتِیْ وَنَجْوَایَ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ رَضِیْتَ
عَمَلَهٗ وَقَبِلْتَ نُسُکَهٗ وَنَجَّیْتَهٗ بِرَحْمَتِكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْکَرِیْمُ
اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ اَوَّلًا وَّاٰخِرًا عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ بِاَکْمَلِ وَ
اَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰٓی اَنْبِیَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَ
مَلٰٓئِکَتِكَ وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَللّٰهُمَّ لَا تُفَرِّقْ
بَیْنِیْ وَبَیْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَاجْعَلْنِیْ
یَا مَوْلَایَ مِنْ شِیْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ
وَذُرِّیَّتِهِمِ الطَّاهِرَةِ الْمُنْتَجَبَةِ وَهَبْ لِیَ التَّمَسُّكَ بِحَبْلِهِمْ
وَالرِّضَا بِسَبِیْلِهِمْ وَالْاَخْذَ بِطَرِیْقَتِهِمْ اِنَّكَ جَوَادٌ کَرِیْمٌ۔ پس سجدے
میں جاؤ اور رخسارہ اپنا خاک پر رکھو اور کہو۔ یَا مَنْ یَّحْکُمُ مَا یَشَآءُ وَیَفْعَلُ مَا
یُرِیْدُ اَنْتَ حَکَمْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ مَحْمُوْدًا مَّشْکُوْرًا فَعَجِّلْ یَا
مَوْلَایَ فَرَجَهُمْ وَفَرَجَنَا بِهِمْ فَاِنَّكَ ضَمِنْتَ اِعْزَازَهُمْ بَعْدَ
الذِّلَّةِ وَتَکْثِیْرَهُمْ بَعْدَ الْقِلَّةِ وَاِظْهَارَهُمْ بَعْدَ الْخُمُوْلِ یَآ
اَصْدَقَ الصَّادِقِیْنَ وَیَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ فَاَسْئَلُكَ یَآ اِلٰهِیْ وَ
سَیِّدِیْ مُتَضَرِّعًا اِلَیْكَ بِجُوْدِكَ وَکَرَمِكَ بَسْطَ اَمَلِیْ وَالتَّجَاوُزَ
عَنِّیْ وَقَبُوْلَ قَلِیْلِ عَمَلِیْ وَکَثِیْرِهٖ وَالزِّیَادَةَ فِیْٓ اَیَّامِیْ وَتَبْلِیْغِیْ
ذٰلِكَ الْمَشْهَدَ وَاَنْ تَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ یُّدْعٰی فَیُجِیْبُ اِلٰی طَاعَتِهِمْ
وَمُوَالَاتِهِمْ وَنَصْرِهِمْ وَتُرِیَنِیْ ذٰلِكَ قَرِیْبًا سَرِیْعًا فِیْ عَافِیَةٍ
اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ پھر آسمان کی طرف سر بلند کرو اور کہو۔ اَعُوْذُ بِكَ
اَنْ اَکُوْنَ مِنَ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ اَیَّامَكَ فَاَعِذْنِیْ یَآ اِلٰهِیْ بِرَحْمَتِكَ
مِنْ ذٰلِكَ ۔

اس کے بعد حضرتؑ نے عبداللہ بن سنان سے ارشاد فرمایا کہ اگر تو ایسا کرے گا تو بہت سے حج اور بہت سے عمروں سے یہ عمل بہتر ہوگا۔ اور جو کوئی اس نماز کو اس روز بجالائے اور یہ دُعا پڑھے اور رجوعِ قلب سے اس عمل کو بجالائے تو خداوندِ عالم اس کو مرگِ مفاجات یعنی ڈوبنے، جلنے اور مکان کے نیچے دب کر مرنے سے محفوظ رکھے گا۔ اور کوئی دشمن اُس پر مسلّط نہ ہوگا۔

زیارت آخر روز عاشورا

آخر روز عاشورا یہ زیارت پڑھیں جس میں شہداءِ کربلا کی زیارت اور جنابِ رسولِ خدا اور حضراتِ آئمہ ھُدیٰ علیہم السّلام سے تعزیت ادا کی گئی ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ الشَّهِيْدِ سِبْطِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوِتْرُ الْمَوْتُوْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الْهَادِيُ الزَّكِيُّ وَعَلٰى اَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ وَاَقَامَتْ فِيْ جِوَارِكَ وَفَدَتْ مَعَ زُوَّارِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّيْ مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّ الْمُصَابُ فِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَفِي الْمُسْلِمِيْنَ وَفِيْٓ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ اَجْمَعِيْنَ وَفِيْ

سُكَّانِ الْاَرَضِيْنَ فَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
وَتَحِيَّاتُهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰۤى اٰبَآئِكَ الطَّيِّبِيْنَ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَعَلٰى ذَرَارِيْهِمُ
الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى رُوْحِكَ
وَعَلٰۤى اَرْوَاحِهِمْ وَعَلٰى تُرْبَتِكَ وَعَلٰى تُرْبَتِهِمْ اَللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً
وَّرِضْوَانًا وَّرَوْحًا وَّرَيْحَانًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَاۤ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ
يَا بْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَيَا بْنَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ
الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيْدُ يَا بْنَ الشَّهِيْدِ يَاۤ اَخَا الشَّهِيْدِ يَا
اَبَا الشُّهَدَآءِ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ هٰذَا
الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذَا الْوَقْتِ وَفِيْ كُلِّ وَقْتٍ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّسَلَامًا
سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ يَا بْنَ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ
وَعَلَى الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكَ سَلَامًا مُّتَّصِلًا مَّا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَ
النَّهَارُ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ ابْنِ عَلِيِّ ِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ
ابْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَبَّاسِ ابْنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ الْحَسَنِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ الْحُسَيْنِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ جَعْفَرٍ وَّعَقِيْلٍ اَلسَّلَامُ عَلٰى كُلِّ
مُسْتَشْهَدٍ مَّعَهُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَلِّغْهُمْ عَنِّيْ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّسَلَامًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكِ الْعَزَآءَ فِيْ وَلَدِكِ الْحُسَيْنِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاۤ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ
وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاۤ اَبَا مُحَمَّدِ ِ الْحَسَنِ اَحْسَنَ اللّٰهُ
لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ اَخِيْكَ الْحُسَيْنِ يَا مَوْلَايَ يَاۤ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَنَا

ضَيفُ اللّٰہِ وَ ضَيفُكَ وَجَارُ اللّٰهِ وَجَارُكَ وَلِكُلِّ ضَيفٍ وَّجَارٍ قِرًى وَّ
قِرَایَ فِیْ هٰذَا الْوَقْتِ اَنْ تَسْئَلَ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی اَنْ يَّرْزُقَنِیْ
فَكَاكَ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ اِنَّهٗ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ۔